ازعدالت عظمی

کے ایم سری نواسن

بنام

کے ایم اروموگھم

25 اکتوبر 1996

[کے رامسوامی اور ایس پی کردوکر، جسٹسز]

تقسیم — دونوں بھائیوں کو مساوی حصص میں جائیداد سے لطف اندوز ہونا — ٹرائل عدالت کو بھیجا گیا معاملہ جو علاقے کا معائنہ کرنے اور تقسیم کو اس طرح سے طے کرنے کے لیے ایک وکیل کمشنر کا تقرر کرے گا جہاں دونوں فریق جائیداد کو مساوی حصے میں حاصل کریں — ٹرائل عدالت چھ ماہ کے اندر عمل مکمل کرے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14132 آف 1996۔

1995 کے ایس اے نمبر 1234 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 16.11.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے سیوا سبرامنیم اور۔ وی۔ بالا چندرن

جواب دہندہ کے لیے آر کے اگنیہو تری

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدراس عدالت عالیہ کے واحد جج کے 16 نومبر 1996 کو دوسری اپیل نمبر 1234 / 95 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔

مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ اور مدعا علیہ بھائی ہیں۔ انہیں سالینگر کوئل اسٹریٹ مدرے میں تین منزلوں پر مشتمل جائیداد وراثت میں ملی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تقسیم کے دستاویز کے مطابق دونوں فریقوں کو نچلی منزل سے لطف اندوز ہونا ضروری تھا۔ 27 اگست 1953 کے تقسیم نامہ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اپیل کنندہ اور مدعا علیہ کو جائیداد کو مساوی حصص میں حاصل کرنا ہوگا۔ اگرچہ تقسیم کے دستاویز کی بیان خوشی سے نہیں کی گئی تھی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ مدعا علیہ پہلی منزل پر قابض ہے اور اپیل کنندہ دوسری منزل پر قابض ہے۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ نچلی منزل کو دکانوں میں تبدیل کر دیا گیا تھا اور اپیل کنندہ کے پاس ایک حصہ اور مدعا علیہ کے پاس دو حصوں میں کرایہ داروں کے بذریعے قبضہ ہے۔

اس لیے سوال یہ ہے کہ جائیداد کو مساوی حصص میں حاصل کرنے کے لیے کس طریقے کی ضرورت ہے؟ تقسیم کے دستاویز کی بیان پر بھروسہ کرتے ہوئے عدالت عالیہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ نچلی منزل اپیل گزار کو مختص کی گئی تھی جبکہ پہلی اور دوسری منزل مدعا علیہ کو مختص کی گئی تھی۔ نتیجتا، اس نے اپیلٹ عدالت کے فیصلے اور فرمان کو الٹ دیا اور ٹرائل عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی۔ تقسیم کے دستاویز پر غور کرنے پر یہ واضح ہوتا ہے کہ عدالت عالیہ کا نظریہ درست نہیں ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ نچلی منزل اپیل کنندہ اور مدعا علیہ دونوں کو مشترکہ لطف کے لیے مختص کی گئی تھی اور پہلی منزل ایک فریق کو مختص کی گئی تھی اور دوسری منزل دوسرے فریق کو مختص کی گئی تھی۔ پہلی منزل مدعا علیہ کے قبضے میں ہے جو چار کمروں کے ساتھ 532 مربع فٹ پر مشتمل ہے جبکہ دوسری منزل کھلی چھت کے ساتھ ایک کمرے پر مشتمل ہے۔ ان حالات میں، جائیداد سے بھائیوں کو مساوی حصص میں لطف اندوز ہونا ضروری ہے اور دستیاب کمروں اور جائیداد کی صورتحال کے مطابق دوبارہ تقسیم کرنا ضروری ہے۔ ان حالات میں عدالت عالیہ، اپیلٹ عدالت اور ٹرائل عدالت کے فیصلوں اور فرمانوں کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ ٹرائل عدالت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ علاقے کا معائنہ کرنے اور تقسیم کو اس طرح طے کرنے کے لیے ایک وکیل کمشنر مقرر کرے جہاں دونوں فریق جائیداد میں مساوی حصہ سے لطف اندوز ہوں۔ معاملہ ٹرائل عدالت کو بھیج دیا جاتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ ٹرائل کورٹ اس عدالت حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر مشق کرے گی۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔ این۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document